مرکزی مجلس شوریٰ کا
مدنی مشورہ اور اس کے مدنی پھول

(12 & 17 March 2014)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ''**حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول**'' میں تحریر فرماتے ہیں: امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سیِّدُنا ابوبکر صِدّیق رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ نبیٔ کریم، رَءُوفٌ رَّحیم عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْم پر **دُرُودِ پاک** پڑھنا گناہوں کو اِس قدر جلد مٹاتا ہے کہ پانی بھی آگ کو اُتنی جلدی نہیں بُجھاتا اور نبی صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر **سلام** بھیجنا گردنیں (یعنی غُلاموں کو) آزاد کرنے سے افضل ہے۔ **(تاریخ بغداد ج۷ ص ۱۷۲)**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

مَدَنی مشورہ مرکزی مجلس شورٰی

۱۶ جُمادَی الاُولٰی ۱۴۳۵ھ	فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی)	17 مارچ 2014ء

❁ ......**اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں عزّت کا دارومدار تقوٰی پر ہے۔ چنانچہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پارہ 26 سورۃُ الحُجُرات کی آیت 13 میں ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآىٕلَ لِتَعَارَفُوْاؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ۝

ترجمۂ کنزالایمان: اے لوگو ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں شاخیں اور قبیلے کیا کہ آپس میں پہچان رکھو بیشک **اللہ** کے یہاں تم میں زیادہ عزّت والا وہ جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے بیشک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔

صدرُ الاَفاضِل حضرتِ علّامہ مولانا سیِّد محمد نعیمُ الدّین مُرادآبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْہَادِی خزائنُ العِرفان میں اس آیت کے تحت تحریر فرماتے ہیں: اِس سے معلوم ہوا کہ مدارِ عزّت وفضیلت کا پرہیزگاری ہے، نہ

کہ تُسب ۔ **شانِ نزول:** رسولِ کریم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے بازارِ مدینہ میں ایک حبشی غُلام مُلاحظہ فرمایا جو یہ کہہ رہا تھا کہ جو مجھے خریدے اُس سے میری یہ شرط ہے کہ مجھے رسولِ کریم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اِقتداء میں پانچوں نمازیں ادا کرنے سے منع نہ کرے، اُس غلام کو ایک شخص نے خریدلیا، پھر وہ غلام بیمار ہوگیا تو سیّدِ عالمین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اس کی عیادت کے لئے تشریف لائے، پھر اُس کی وفات ہوگئی اور رسولِ کریم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اس کے دفن میں تشریف لائے، اِس پر لوگوں نے کچھ کہا، اِس پر یہ (مذکورہ) آیتِ کریمہ نازل ہوئی۔

❁...... مل جل کر کام کیجئے ہر طرح کے جھگڑوں سے بچتے رہئے، حتی الامکان کسی کی بات پر اعتراض نہ کریں۔ گفتگو میں دوسروں پر غالب آنے کا جذبہ قابلِ مذمت ہے۔

جھگڑے سے بچنے کے متعلق 7 فرامینِ مصطفٰی

(1)...... اپنے مسلمان بھائی سے جھگڑا نہ کرو اور نہ اس سے ایسا مذاق کرو (جس سے اسے اذیت پہنچے) اور اس سے وعدہ کر کے اس کی خلاف ورزی نہ کرو۔ (ترمذی، کتاب البروالصلة، باب ماجاء فی المراء، ۳/ ۴۰۰، حدیث: ۲۰۰۲)

(2)...... جھگڑا چھوڑ دو کیونکہ اس کی حکمت سمجھ سے بالاتر ہے اور اس کے فتنے سے اَمان نہیں ہے۔

(موسوعة الامام ابن ابی الدنیا، کتاب الصمت، ۷/ ۹۶، حدیث: ۱۲۷ موقوفا علی ابن مسعود)

(3)...... جو حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دے اس کے لئے جنّت کے اعلیٰ درجے میں گھر بنایا جائے گا اور جو باطل پر ہو کر جھگڑا چھوڑ دے اس کے لئے جنّت کے کناروں میں گھر بنایا جائے گا۔

(جامع الاصول، الکتاب الثانی من حرب الجیم، ۲/ ۵۲۳، حدیث: ۱۲۵۷ بتغیر قلیل)

(4)...... میرے ربّ عَزَّوَجَلَّ نے بُت پرستی اور شراب نوشی سے بچے رہنے کا حکم دینے کے بعد سب سے پہلا عہد جو مجھ سے لیا وہ لوگوں سے بحث و جھگڑا نہ کرنا ہے۔ (موسوعة الامام ابن ابی الدنیا، کتاب الصمت، ۷/ ۹۸)

(5)...... کوئی قوم ہدایت پر رہنے کے بعد گمراہ نہیں ہوئی مگر جھگڑوں کے سبب۔

(ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورة الزخرف، ۵/ ۱۷۰، حدیث: ۳۲۴۶)

(6)...... بندہ ایمان کی حقیقت میں اس وقت تک کمال کو نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ وہ حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا نہ چھوڑ دے۔ (موسوعة الامام ابن ابی الدنیا، کتاب الصمت، ۷/ ۱۰۱، حدیث: ۱۳۰)

(7)...... 6 چیزیں جس شخص کے اندر ہوں گی وہ ایمان کی حقیقت کو پالے گا ❁ گرمیوں میں روزے رکھنا

دشمنانِ خُدا کے ساتھ تلوار (یعنی اسلحے) سے جنگ کرنا ❀ بارش وگھٹا والے دن نماز میں جلدی کرنا ❀ مصیبتوں پر صبر کرنا ❀ مشقت (یعنی ٹھنڈک کی شدت وغیرہ) کے باوجود کامل وضو کرنا اور ❀ حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا نہ کرنا۔ (شعب الایمان، باب فی الطھارات، ۳/۲۱، حدیث:۲۷۰۰ بتغیر)

جھگڑے کی تعریف: دُوسرے کے کلام میں اِعتراض کرکے اُس کی اہمیّت گھٹانے، اُسے عاجز و بے بس کرنے اور لاجواب وساکت کرنے کا اِرادہ کرنا اور اُسے کم علم اور جاہل قرار دینا۔ (احیاء العلوم ج3، ص358)

نماز کے لیے بیدار ھونے کی 7 تدابیر

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن سے ایک سوال ہوا، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک شخص قیلولہ کرتا ہے تاکہ نمازِ تہجد فوت نہ ہوجائے لیکن اس کی ظہر کی جماعت چُھوٹ جاتی ہے، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس کو ناجائز قرار دیتے ہوئے طویل جواب میں نمازِ ظہر کی جماعت پانے کے لیے اُٹھنے کی 7 **تدابیر** ارشاد فرمائیں، جس کا خلاصہ یہ ہے:

(1)......تکیہ نہ رکھے، بچھونا نہ بچھائے کہ بے تکیہ و بے بستر سونا بھی مسنون ہے، عوارف شریف میں ہے: کیونکہ تکیہ، بچھونے اور لحاف وغیرہ میں عادت کو بدل دینا (یعنی ان کو ترک کردینا) اس سلسلہ میں بہت مؤثر ہے اور جوان اشیاء میں سے کسی کو ترک کردے تو **اللہ** تعالیٰ اس کی نیت و اِرادہ کی برکت سے اس کے مقصد میں سہولت پیدا فرمادیتا ہے یعنی کم خوابی (کم سونے) کے آداب اس کو میسر آجاتے ہیں۔

(2)......سوتے وقت دل کو خیالِ **جماعت** سے خوب متعلق رکھے کہ فکر کی نیند غافل نہیں ہوتی۔

(3)......**کھانا** حتی الامکان علی الصباح (صبح سویرے) کھائے کہ سونے کے وقت تک بخاراتِ طعام فرو (نیچے) ہولیں اور طولِ منام (لمبی نیند) کا سبب نہ بنے۔

(4)......سب سے بہتر علاج **تقلیل** (کم) غذا ہے، سید المرسلین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: آدمی نے کوئی برتن پیٹ سے بدتر نہ بھرا، آدمی کو بہت ہیں، وہ چند لقمے جو اس کی پیٹھ سیدھی رکھیں اور اگر یوں نہ گزرے تو تہائی پیٹ کھانے کے لئے تہائی پانی تہائی سانس کو رکھے (ترمذی، باب ماجاء فی کراھیۃ کثرۃ الاکل) پیٹ بھر کر قیامِ لیل (رات کی نماز) کا شوق رکھنا ''بانجھ (وہ عورت جس کے بچہ پیدا نہ ہو) سے بچہ مانگنا'' ہے، جو بہت کھائے گا، بہت پیئے گا، جو بہت پیئے گا بہت سوئے گا، جو بہت سوئے گا آپ ہی یہ خیرات وبرکات کھوئے گا۔ لہٰذا حدیث

میں آیا، حضور سیدِ عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: بیشک بہت کھانا منحوس ہے۔

(شعب الایمان، الفصل الثانی فی کثرۃ الاکل)

(5)...... **قیامِ لیل** (رات کی نماز) میں **تخفیف** (کمی) کرے، دو رکعتیں **خفیف** و تام (مختصر اور مکمل) بعد نمازِ عشاء ذرا سونے کے بعد شب (رات) میں کسی وقت پڑھنی، اگرچہ آدھی رات سے پہلے، ادائے تہجد کو بس ہیں (یعنی نمازِ تہجد ادا ہو جائے گی) مثلاً 9 بجے عشاء پڑھ کر سو رہا، 10 بجے اُٹھ کر دو رکعتیں پڑھ لیں، تہجد ہوگئی۔

(6)...... سوتے وقت **اللہ** عزوجل سے **توفیقِ جماعت کی دُعا** کرے اور اس پر سچا توکل مولیٰ تبارک وتعالیٰ بھی ہو، جب تو **اللہ** تعالیٰ اس کا حُسنِ نیت و صدقِ عزیمت (درست نیت، سچا اور پختہ ارادہ) دیکھے گا، ضرور اس کی مدد فرمائے گا۔ چنانچہ **اللہ** تعالیٰ پارہ 28 **سُوْرَۃُ الطَّلَاق** کی آیت 3 میں فرماتا ہے:

وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ؕ ترجمۂ کنز الایمان: جو **اللہ** پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے۔

(7)...... اپنے اہلِ خانہ وغیرہم سے کسی **مُعْتَمَد** (بااعتماد) کو **متعین** (مقرر) کرے کہ وقتِ جماعت سے پہلے جگا دے جیسا کہ **رسول اللہ** صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے "**لیلۃُ التَّعْرِیْس**" میں حضرت بلال رضی اللہ تعالٰی عنہ کو بیدار کرنے کی ذمہ داری سونپی تھی۔ ان ساتوں تدبیروں کے بعد کسی وقت سوئے اِن شاءَ اللہ تعالیٰ فوتِ جماعت سے **محفوظ** ہوگا۔ (فتاوٰی رضویہ ج۷ ص۸۸تا۹۰ رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیا لاہور)

جُمعہ کی تیاری وغیرہ کے بارے میں احادیث اور مدنی پھول

۞...... تمام اسلامی بھائی نمازِ جمعہ کی بھرپور تیاری کا **اِہتمام** کر کے نماز ادا کیا کریں چنانچہ **3 فرامینِ مصطفٰی** صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم اور **4 اقوال** ملاحظہ فرمائیے:

(1)...... جو **شخص جُمعہ** کے دن نہائے اور جس طہارت (یعنی پاکیزگی) کی اِستطاعت ہو، کرے اور تیل لگائے اور گھر میں جو **خوشبو** ہو ملے پھر نماز کو نکلے اور دو شخصوں میں جُدائی نہ کرے یعنی دو **شخص** بیٹھے ہوئے ہوں اُنھیں ہٹا کر بیچ میں نہ بیٹھے اور جو نماز اُس کے لئے لکھی گئی ہے، پڑھے اور امام جب خطبہ پڑھے تو چُپ رہے، **اُس کے لئے اُن گناہوں کی، جو اس جُمعہ اور دوسرے جُمعہ کے درمیان ہیں، مغفرت ہو جائیگی**۔ (صحیح بخاری، ج۱، ص۱۲۱)

(2)...... جب جُمعہ کا دن آتا ہے تو مسجد کے ہر دروازہ پر **فرشتے** آنے والے کو لکھتے ہیں، جو پہلے آئے اس کو پہلے لکھتے ہیں، جلدی آنے والا اُس **شخص** کی طرح ہے جو **اللہ** تعالیٰ کی راہ میں **ایک اُونٹ** صَدَقہ کرتا ہے اور اس

کے بعد آنے والا اُس شخص کی طرح ہے جو **ایک گائے** صدقہ کرتا ہے، اس کے بعد والا اُس شخص کی مثل ہے جو **مینڈھا** صدقہ کرے، پھر اُس کی مثل ہے جو **مُرغی** صدقہ کرے، پھر اس کی مثل ہے جو **انڈا** صدقہ کرے۔ اور جب امام (خطبہ کے لیے) بیٹھ جاتا ہے تو وہ اعمال ناموں کو لپیٹ لیتے ہیں اور آکر خطبہ سنتے ہیں۔ (صحیح بخاری، ج ۱، ص ۱۲۷) **مُفَسّرِ شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان** علیہ رحمۃ الحنان فرماتے ہیں: بعض علماء نے فرمایا کہ ملائکہ، جُمعہ کی طلوعِ فجر سے کھڑے ہوتے ہیں، بعض کے نزدیک آفتاب چمکنے سے، مگر حق یہ ہے کہ سُورج ڈھلنے سے شُروع ہوتے ہیں کیونکہ اُسی وقت سے وقتِ جُمعہ شروع ہوتا ہے، معلوم ہوا کہ فِرشتے سب آنے والوں کے نام جانتے ہیں، خیال رہے کہ اگر اوّلاً سو آدمی ایک ساتھ مسجد میں آئیں تو وہ سب اوّل ہیں۔

(مراۃ المناجیح، ج۲/۳۳۵)

(3)......بلا شبہ تمہارے لئے ہر جُمعہ کے دن میں **ایک حج** اور **ایک عمرہ** موجود ہے، لہٰذا **جُمُعہ** کی نماز کے لئے جلدی نکلنا **حج** ہے اور جُمعہ کی نماز کے بعد عصر کی نماز کے لئے اِنتظار کرنا **عمرہ** ہے۔"

(السنن الکبری للبیہقی، ۳/۳۴۲، حدیث ۵۹۸۰، دار الکتب العلمیہ بیروت)

(4)......صحابۂ کرام علیہم الرضوان نمازِ جمعہ سے پہلے قیلولہ نہ فرماتے، پہلے نمازِ جمعہ ادا کرتے پھر قیلولہ کیا کرتے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ: ہم نمازِ جمعہ کے لیے جلدی جاتے تھے اور نمازِ جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔ **(بخاری ج ۱/ ۱۲۸)**

(5)......**حُجّۃُ الْاسلام** حضرتِ سیّدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں، "(نمازِ جمعہ کے بعد) عصر کی نماز پڑھنے تک مسجد ہی میں رہے اور اگر نمازِ مغرب تک ٹھہرے تو **افضل** ہے، کہا جاتا ہے کہ جس نے جامع مسجد میں (جُمعہ ادا کرنے کے بعد وہیں رُک کر) نمازِ عصر پڑھی اُس کیلئے **حج** کا ثواب ہے اور جس نے (وہیں رُک کر) مغرب کی نماز پڑھی، اُس کے لئے **حج** اور **عمرے** کا ثواب ہے۔ **(احیاء العلوم، ۱/ ۲۴۹، دار صادر بیروت)**

جہاں جُمعہ پڑھا جاتا ہے، اُس کو جامع مسجد بولتے ہیں۔

(6)......**حُجّۃُ الاسلام** حضرتِ سیّدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں، "پہلی صدی میں سَحَری کے وقت اور فجر کے بعد راستوں کو لوگوں سے بھرا ہوا دیکھا جاتا تھا وہ چراغ لیے ہوئے (نمازِ جُمعہ کیلئے) جامع مسجد کی طرف جاتے، گویا عید کا دن ہو، حتّٰی کہ یہ سلسلہ ختم ہوگیا۔ پس کہا گیا کہ اسلام میں جو پہلی بدعت ظاہر ہوئی وہ جامع

مسجد کی طرف جلدی جانے کو چھوڑنا ہے۔ افسوس! مسلمانوں کو کسی طرح یہودیوں سے حیا نہیں آتی کہ وہ لوگ اپنی عبادت گاہوں کی طرف ہفتے اور اتوار کے دن صُبح سویرے جاتے ہیں نیز طلبگارانِ دُنیا، خرید و فروخت اور حُصولِ نفعِ دُنیوی کیلئے سویرے سویرے بازاروں کی طرف چل پڑتے ہیں، تو آخرت طلب کرنے والے ان سے مقابلہ کیوں نہیں کرتے!'' (احیاء العلوم ۱/۲۴۶ دار صادر بیروت)

(7) جُمعہ کی سُنّتیں: نمازِ جُمُعہ کے لئے اوّل وَقت میں جانا، مِسواک کرنا، اچھے اور سفید کپڑے پہننا، تیل اور خوشبو لگانا اور پہلی صَف میں بیٹھنا مُستحب ہے اور غُسل سُنّت ہے۔ (عالمگیری، ۱/۱۴۹)

ملک وبیرون ملک اسلامی بھائیوں کی مدنی تربیت کیجئے

《1》 مسجد درس، مدرسۃ المدینہ برائے بالغان اور جماعت کے ساتھ نماز کیلئے **ہر اسلامی بھائی کو پابند** کریں۔

《2》 **علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت** کی ترکیب مضبوط بنائیے۔

《3》 ملک و بیرونِ ملک میں بالخصوص ذمہ داران کو مسجد درس، ذیلی حلقے کے 12 مدنی کام سنبھالنے کی ترغیب دی جائے اور اِنہیں **12 مدنی کاموں کے نام وطریقۂ کار** کو تفصیلاً سمجھایا جائے۔

《4》 سُنّتِ قَبلیہ وبَعدیہ اور نوافل، اِشراق و چاشت، اَوّابین اور تہجد پڑھنا اپنا معمول بنائیے۔ عام مسلمان پنجوقتہ نماز ادا کرتا ہے، مبلغ کو چاہیے کہ وہ **نوافل** کی بھی کثرت کرے، عام مسلمان ماہِ رمضان کے روزے رکھتا ہے، مبلغ **نفلی روزوں** کا بھی اہتمام کرے، عام مسلمان زکوٰۃ ادا کرتا ہے، مبلغ کو چاہئے کہ وہ **نفلی صَدَقہ** بھی دے۔

《5》 نیکی کی دعوت دینے والے کا **سنجیدہ** ہونا بہت ضروری ہے، البتہ وہ زاہد خشک نہ ہو بلکہ اُسے مسکرانا بھی آتا ہو۔

《6》 کردار بنانے میں عرصہ لگتا ہے مگر ایک دِن کی **بداَخلاقی** کردار کو داغ دار بنا سکتی ہے۔

《7》 جو خود **عبادت گزار** نہیں وہ دوسروں کو عبادت گزار کیسے بنائے گا؟ نماز میں ٹھہراؤ اور سکون ہو، تعدیلِ ارکان (یعنی رُکوع، سجود، قومہ اور جلسہ میں کم از کم ایک بار ''سُبْحٰنَ اللہ'' کہنے کی مقدار ٹھہرنا) کے ساتھ ادا کی جائے اور مسجد میں دِل لگانا چاہیے، اگر مسجد میں بیٹھ کر قرآنِ مجید کی تلاوت کریں تو مدینہ مدینہ۔

《8》 دعوتِ اسلامی کی موجودہ ترقی اور مدنی بہاروں میں ''اوراد و وظائف'' کا فیضان بھی شامل ہے۔ تمام ذِمہ داران کو کچھ نہ کچھ **''اوراد و وظائف''** ضرور کرنے چاہئیں۔

《9》 تمام مبلغین کا **12 ماہ کا نصاب** یہ ہے: امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے کتب و رسائل کے ساتھ ساتھ

(1) 12 ماہ میں کنزالایمان مع خزائن العرفان/ نور العرفان/ صِراطُ الْجِنان مکمل (2) بہارِ شریعت مکمل (3) فتاویٰ رضویہ 30 جلدیں (4) احیاء العلوم مکمل (دل سے رجوع کرتے ہوئے نیت کیجئے اور پڑھنا شروع کیجئے، مطالعہ کا وقت طے کریں اور جدول بنالیں)

﴿10﴾ تحمل مزاجی سے **مطالعہ کیجئے**، یہ ذہن بنا کر کتاب/ رسالہ پڑھئے کہ دوبارہ پڑھنے کا موقع نہیں ملے گا۔

﴿11﴾ مطالعہ کی اپنی **تاثیر اور رُوحانیت** ہوتی ہے۔

﴿12﴾ ہمارا مُتّقی اور علم والا ہونا ناگزیر ہے، کبیرہ گناہوں سے یوں بھاگیں جس طرح سانپ سے بھاگتے ہیں، حدیثِ پاک میں ہے: ''**حرام کاموں سے بچو**، لوگوں میں سب سے **زیادہ عبادت** گزار بن جاؤ گے''۔

(ترمذی، کتاب الزھد، باب من اتقی المحارم فھو اعبد الناس، ۱۳۶/۴، حدیث: ۲۳۱۲)

﴿13﴾ تنظیمی کام کے ساتھ **عبادت وتقویٰ** ضروری ہے۔

﴿14﴾ سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے معاشرے میں جوانقلابی تبدیلی فرمائی، اس میں ایک بنیادی بات ''تربیت'' بھی ہے۔ اسلامی بھائیوں کی **ذہنی، روحانی اور جسمانی تربیت** ضروری ہے۔

﴿15﴾ **سیکھنے سکھانے، سمجھنے سمجھانے** کا سلسلہ موقوف نہیں ہونا چاہیے۔

﴿16﴾ ماتحت کی غلطی پر شریعت کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے ''پوچھ گچھ'' کیجئے، غلطی سے واقف ہونے کے باوجود **''آنکھ آڑے کان کرنا''** (یعنی جان بوجھ کر انجان بننا) درست نہیں البتہ غصے کا اظہار اور دل آزاری ہرگز ہرگز نہ کی جائے۔

﴿17﴾ **غیر ضروری نرمی**، ذمہ دار کی اپنی شخصیت وکارکردگی کو بھی متاثر کرتی ہے۔

﴿18﴾ **نمازِ جمعہ** سے پہلے نیکی کی دعوت دینے والے مدنی کام میں بھرپور حصہ لیجئے۔

اراکین شوریٰ کا رمضان اعتکاف

﴿19﴾ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (باب المدینہ کراچی) میں **مکمل ماہِ رمضان کا اعتکاف** حاجی وقارالمدینہ عطاری، حاجی محمد امین عطاری، حاجی محمد امین قافلہ اور ابو ماجد محمد شاہد عطاری المدنی کریں گے۔ ابوبلال محمد رفیع عطاری پشاور، حاجی محمد اظہر عطاری اسلام آباد، حاجی محمد علی عطاری بنگلہ دیش، محمد اطہر عطاری ساؤتھ افریقہ (3 مقامات) میں اعتکاف کریں گے۔ ان شاءاللہ عزوجل

41روزہ مدنی تربیت

《20》 بیرونِ ملک کے تمام نگرانِ کابینہ اور اہم اسلامی بھائیوں کے لیے (۱) یکم ذیقعدہ تا ۱۰ ذُوالحجہ ۱۴۳۵ھ اور (۲) یکم صفر تا 12 ربیع الاوّل ۱۴۳۶ھ **41 دن مدنی تربیت** کی ترکیب ہو گی ☆ ان ذمہ داران کو لانے کے تمام انتظامات متعلقہ **اراکینِ شوریٰ** اور **مجلس بیرونِ** ملک کرے گی ☆ آنے والے اسلامی بھائیوں کی **مدنی تربیت نگرانِ شوریٰ** اور **اراکینِ شوریٰ** فرمائیں گے ☆ اس میں 12 دن کا **مدنی قافلہ** شامل ہے ☆ یہ اسلامی بھائی **نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ** کے **مدنی مشوروں** اور مختلف کابینہ میں ہونے والے مدنی کاموں میں بھی شریک ہوں گے ☆ اس تربیت کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ اسلامی بھائی کم وبیش آخری 12 دن **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے **مدنی مذاکروں** میں بھی شریک ہوں گے ☆ بیرونِ ملک والوں کی اس تربیت میں متعلقہ نگرانِ کابینہ (اس سے مراد بیرونِ ملک کے نگرانِ کابینہ ہیں) اور رکنِ شوریٰ جس کو چاہیں شامل کر سکتے ہیں۔

《21》 عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں ہونے والے **30 روزہ اعتکاف** کی **بیرونِ ملک** بھی بھرپور تیاری کی جائے ، مختلف ملکوں اور زبانوں کے بولنے والے اسلامی بھائیوں کو ایسے مبلغین کے ساتھ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں 30 روزہ اعتکاف کروایا جائے ، جو ان کی زبان میں ماہر ہوں۔

《22》 25,26,27 اپریل 2014ء ، بمطابق ۲۴، ۲۵، ۲۶ جُمادَی الاُخریٰ ۱۴۳۵ھ مجلس مدنی قافلہ کے تمام ذمہ داران کا تربیتی اجتماع کابیناؤں میں ہو گا ان شاءاللہ عزوجل ، جس میں 27 اپریل 2014ء ، بروز اتوار 02:26 PM **نگرانِ شوریٰ** مدظلہ العالی کا **سُنّتوں بھرا بیان** ہو گا۔

《23》 29 اپریل 2014ء ، بمطابق ۲۸ جُمادَی الاُخریٰ ۱۴۳۵ھ کو دارالمدینہ کے تمام اسلامی بھائیوں (مدنی عملہ) کا تربیتی اجتماع صبح 09:00 بجے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں ہو گا، **نگرانِ شوریٰ** ان کی **مدنی تربیت** فرمائیں گے۔ ان شاءاللہ عزوجل

بیرون ملک سفر

《24》 کسی ملک میں جانے سے پہلے اس کی **تاریخ** (History) کا مطالعہ کریں ، جو مبلغین وہاں سفر کر چکے ہیں ، ان سے **مشورہ** کر کے مکمل صورتِ حال ، مدنی کاموں کی **موجودہ کیفیت** اور اس ملک کے **قانون** اور **ضابطے** معلوم کر لئے جائیں ، وہاں پائی جانے والی **معاشرتی برائیوں** اور **اخلاقی کمزوریوں** کے بارے میں معلوم کریں ، اس کے مطابق

بیانات تیار کریں۔ اس کے علاوہ نماز، تلاوت، انفرادی عبادت اور مسجد کی حاضری کے عنوان پر بھی بیان کریں۔

《25》 مبلغینِ دعوتِ اسلامی بیرونِ ملک سفر سے قبل بالخصوص **مالیات** اور بالعموم **دیگر شعبہ جات** کی بھی معلومات لے کر جائیں۔ واپسی پر اپنی کوششیں، کارکردگی، دیئے گئے اہداف وغیرہ کی تفصیلات مکتب بیرونِ ملک میں جمع کروائیں۔

نئے ممالک میں 12 مدنی کام

《26》 نئے ممالک میں اوّلاً **12 مدنی کاموں** کی ترکیب بنائی جائے، شعبہ جات اور ان کے ذِمہ داران کا تقرر بتدریج کیا جائے۔

مختلف زبانیں سیکھنا سکھانا اور دیگر تراکیب بنانا

《27》 رُکن شوریٰ محمد بلال رضا عطاری کو ذمہ داری دی گئی کہ وہ نگرانِ مجلس بیرونِ ملک، حاجی عبدالحبیب عطاری کے ساتھ مل کر مبلغینِ دعوتِ اسلامی کو مختلف زبانیں سکھانے کے لیے **مختلف زبانوں کے ماہرین** کو تلاش کریں۔

《28》 جامعۃ المدینہ کے طلبہ، اساتذہ اور ذِمہ داران سے مشورہ کر کے انھیں **مختلف لینگویج کورسز** (Language Courses) کے لیے تیار کریں، مختلف زبانیں منتخب کریں، جن ممالک کے اسلامی بھائیوں کو عالمی مدنی مرکز میں پاکستان بُلوانا ممکن ہے، ان کو کورس کروانے کے لیے بُلوائیں۔

《29》 زبانیں سکھانے کی ترکیب بنائیں، رکنِ شوریٰ حاجی عبدالحبیب عطاری **12 زبانوں کو منتخب** کر کے نگرانِ شوریٰ کو میل کریں گے۔ **ہدف: 12 دن۔**

《30》 مجلس VCD، **70 زبانوں** میں VCD کی سب ٹائٹلنگ اور ڈبنگ کی ترکیب بنائے۔

《31》 مجلسِ تراجم، کتب و رسائل کی طرح مدنی پھولوں کے پمفلٹ کا **مختلف زبانوں میں ترجمہ** (Translation) کرے گی ذمہ داران انہیں جمعہ کے نمازیوں میں تقسیم کرنے کی تراکیب کریں گے۔ ان شاءاللہ عزوجل

《32》 **دُنیا کی ہر زبان** میں مدنی انعامات کے رسالے کی ترجمے کی ترکیب بنائی جائے۔

مختلف ممالک میں مدنی قافلوں کی ترکیب

《33》 مختلف ممالک کے باہم مدنی قافلوں کی ترکیب: **ہر ملک کی سمتیں** (Roots) رُکنِ شوریٰ حاجی محمد امین قافلہ عطاری بنائیں اور نگرانِ شوریٰ کو میل کریں۔ ہدف: 26 دن۔

﴾34﴿ بیرونِ ملک کے مبلغین کو **مختلف ممالک میں سفر** کروانے کی ترکیب رکنِ شوریٰ محمد بلال رضا عطاری نگرانِ شوریٰ کو میل کریں۔ ہدف: 26 دن۔

مختلف ممالک میں ذمہ داریاں

﴾35﴿ **بیدار ضمیر** اسلامی بھائیوں کو تلاش کر کے انھیں ذمہ داریاں دی جائیں۔

بیرونِ ملک اجارہ مجلس

﴾36﴿ مجلس بیرونِ ملک مکتب میں **اجارے** کے شعبے کو مزید مضبوط کیا جائے۔

کسی شخص یا شعبے کی کمزوری دُور کرنے کا طریقہ: اگر کسی شعبے میں کمزوری محسوس کریں تو متعلقہ رُکنِ شوریٰ سے اکیلے بات کر کے کمزوری دُور کریں، اِصلاح قبول کرنا بہت مشکل کام ہے، سب کے سامنے نامناسب انداز میں سمجھانے سے مزید مشکل ہو سکتی ہے۔

ہے فلاح و کامرانی نرمی و آسانی میں
ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

مکاتب ذمہ داران کی مدنی تربیت

﴾37﴿ اراکینِ شوریٰ اپنے مکاتب ذِمہ داران (برائے بیرونِ ملک) کی تربیت کریں کہ وہ مدنی کاموں کے ساتھ ساتھ اجیروں، اثاثہ جات، مالیات اور دیگر شعبوں کی **ماہانہ کارکردگی** بھی لیں اور متعلقہ رکنِ شوریٰ کو **بروقت اپ ڈیٹ** بھی کریں۔

مجلس افتاء سے رابطہ

﴾38﴿ اراکینِ شوریٰ، دارالافتاء اہلسنّت سے اپنے ممالک میں پیش آنے والے **مسائل کا حل** معلوم کرتے رہیں اور متعلقہ اسلامی بھائیوں کی اس کے مطابق مدنی تربیت اور نفاذ بھی کریں۔

مجلسِ رابطہ

﴾39﴿ جب بھی شخصیات کا اِجتماع ہو تو اس میں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے **بیعت کرنے کے مناظر** اور دعوتِ اسلامی کے **مختصر تعارف** کی ویڈیو دِکھانے کی ترکیب کی جائے، بعدِ اجتماع شرکت کرنے والی **شخصیات کے گھر جا کر** شکریہ کا مکتوب، مدنی انعامات کا رسالہ، مدنی قافلے میں سفر کی دعوت، کم سے کم 2 رسائل مثلاً:

’’(1) مُردے کے صدمے (2) بادشاہوں کی ہڈیاں‘‘ وغیرہ دیں۔

﴿40﴾ مدنی عطیات مجلس (یہ مجلس رجب، شعبان اور رمضان عطیات کے لیے ہے) بنائی گئی ہے، جس کے نگران حاجی عبدالحبیب عطاری اور اراکینِ شوریٰ میں سے قاری محمد سلیم عطاری، محمد اطہر عطاری، حاجی یعفور رضا عطاری اور حاجی محمد اظہر عطاری اس کے رکن ہیں، یہ مجلس مختلف شہروں میں **اجتماعات کا انعقاد** کرے گی۔

﴿41﴾ مجلسِ رابطہ کے مدنی کام مستقل ہیں، خاص مواقع پر متحرک ہونے کے بجائے **سارا سال متحرک** رہیں۔

﴿42﴾ رمضان المبارک میں **شخصیات** کو 30/10 دن یا کم از کم 3 دن کا **اعتکاف** تو ضرور کروائیں۔

نئی ترکیب

﴿43﴾ بنگلہ دیش کی سرحد کے ساتھ ہند کے جو شہر واقع ہیں، جہاں بنگلہ زبان بولی جاتی ہے، ان کے **مدنی قافلے بنگلہ دیش** سفر کریں گے اور رمضان اعتکاف کی ترکیب اور **تربیتی اجتماعات** بھی بنگلہ دیش میں ہوں گے مگر بحیثیتِ ملک یہ ہند کے ساتھ ہی ہوں گے۔

شعبہ جات

﴿44﴾ نگران کابینہ و نگرانِ کابینات کے تعاون سے ہی شعبہ جات مضبوط ہوں گے، شعبے والے نگرانوں کے ساتھ رابطہ مضبوط کریں، شعبے کے ذِمہ دار اسلامی بھائی ماتحت اسلامی بھائیوں کو **نگران سے مربوط** رہنے کا ذہن دیتے رہیں۔

مجلسِ تاجران

﴿45﴾ 4 مئی 2014ء، ٤ رجب المرجب ١٤٣٥ھ (بمطابق مدینہ ڈائری) بروز اتوار عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں **تاجر اجتماع** ہوگا، جس میں نگرانِ شوریٰ بیان فرمائیں گے، یہ اجتماع **مدنی چینل** پر براہِ راست ٹیلی کاسٹ کیا جائے گا (ان شاء اللہ عزوجل) تمام اسلامی بھائی **ملک بھر میں تاجروں** کو جمع کر کے اس اجتماع میں شرکت کروائیں، مجلسِ تاجران اور مجلسِ رابطہ بھرپور کوشش کرے۔

مدینہ: تادمِ تحریر (اپریل 2014ء) دعوتِ اسلامی خدمتِ دین کے تقریباً **95 شعبہ جات** میں مدنی کام کر رہی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی اِحْسَانِهٖ

مجلس مدنی انعامات و مدنی قافلہ

﴿46﴾ اراکینِ شوریٰ محمد فضیل رضا عطاری اور حاجی امین قافلہ عطاری بیرونِ ملک کے مدنی انعامات و مدنی

قافلہ ذمہ داران کا **مدنی مشورہ ہر ماہ** کیا کریں اور جدول بنا کر نگرانِ شوریٰ اور رکنِ شوریٰ **محمد بلال عطاری** کو ای میل کیا کریں، اس بار جدول بنانے اور میل کرنے کا ہدف: 12 دن۔

متفرق مدنی پھول

47 ہر ذمہ دار حضرت سیدنا عمر بن عبد العزیز علیہ رحمۃ اللہ العزیز کے **نقشِ قدم** پر چلنے کی کوشش کرے۔

48 مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ''حضرت سیدنا عمر بن عبد العزیز علیہ رحمۃ اللہ العزیز کی 425 حکایات'' ہر **ذمہ دارِ دعوتِ اسلامی کا نصاب** (پڑھائی کا کورس، معیار) ہونا چاہئے۔

49 تنظیمی ذِمہ دار ایک ''**پُرزے**'' کی طرح ہے، اُسے استعمال کرنے والے (نگران یا ذمہ دار) پر ہے کہ وہ اُسے کس طرح استعمال کرتا ہے؟

50 دُنیائے اہلسنّت کی نظر ''**دعوتِ اسلامی**'' پر ہے۔

شوریٰ کے مدنی مشوروں کا جدول (تنظیمی سال ۱۴۳۵ھ، ۱۴۳۶) اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

نمبر شمار	تاریخ ہجری	تاریخ عیسوی	شرکاء
1	۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹ رجب ۱۴۳۵ھ	16, 17, 18, 19 مئی 2014ء	**16 مئی:** مرکزی مجلسِ شوریٰ، **17,18 مئی:** نگرانِ کابینہ وکابینات اور شعبہ جات ذمہ داران (پاکستان) **19 مئی:** مرکزی مجلسِ شوریٰ
2	۲۵، ۲۶، ۲۷ شوال ۱۴۳۵ھ	22, 23, 24 اگست 2014ء	مرکزی مجلسِ شوریٰ
3	۲۰، ۲۱، ۲۲ محرم ۱۴۳۶ھ	14, 15, 16 نومبر 2014ء	مرکزی مجلسِ شوریٰ
4	۱۷ تا ۲۰ ربیع الاوّل ۱۴۳۷ھ	17 تا 20 جنوری 2015ء	**17 جنوری:** مرکزی مجلسِ شوریٰ، **18,19 جنوری:** نگرانِ کابینہ وکابینات اور شعبہ جات ذمہ داران (پاکستان) **20 جنوری:** مرکزی مجلسِ شوریٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

مَدَنی مشورہ مرکزی مجلسِ شورٰی، نگران کابینات و کابینہ اورپاک مجالس ذمہ داران

۲۹ ربیع الاخر ۱۴۳۵ھ	باب المدینہ، زم زم نگر (حیدرآباد) ، سردار آباد	2 مارچ 2014ء بروز اتوار

یہ مدنی مشورہ انٹرنیٹ کانفرنس کے ذریعے ہوا

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے "**فرعون کا خواب**" میں **فرمانِ مصطفٰے** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **تحریر فرماتے** ہیں: جس نے مجھ پر ایک بار درودِ پاک پڑھا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مُسلِم ص ۲۱۶ حدیث ۴۰۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اللہ تعالٰی مدد فرماتا ھے

دینِ اسلام کی سربلندی کے لیے کوشش کرنے والوں کی **اللہ** تعالٰی مدد فرماتا ہے۔ چنانچہ **اللہ** تعالٰی پارہ 17 سورۃُ الحج کی آیت 40 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَلَیَنْصُرَنَّ اللّٰہُ مَنْ یَّنْصُرُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ۝

ترجمۂ کنزالایمان: اور بیشک **اللہ** ضرور مدد فرمائے گا اس کی جو اس کے دین کی مدد کرے گا بیشک ضرور **اللہ** قدرت والا غالب ہے۔

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان "**نورالعرفان**" میں اس آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: "اولیاءُ **اللہ** کی مدد کرنا، نبی (عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام) کی خدمت، علمِ دین پھیلانا، سب اللہ کے دین کی مدد ہے۔"

1. حتی الامکان مدنی مشورے میں **کرسی** (Chair) کی ترکیب نہ بنائی جائے (جو معذور ہے وہ مجبور ہے، جو مجبور ہے وہ معذور ہے)، اگر تعداد زیادہ ہو اور بلند جگہ بیٹھنے کی ضرورت ہو تو منچ بنا لیا جائے۔

اِحساسِ ذمّہ داری کی وجہ سے رونے لگے

حضرتِ سیِّدُنا حماد علیہ رحمۃ اللہ الجواد بیان کرتے ہیں کہ جب حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز علیہ رحمۃ اللہ العزیز خلیفہ مقرر ہوئے تو رونے لگے، جب میں نے رونے کی وجہ دریافت کی تو فرمایا: ''حماد! مجھے اِس ذمّہ داری سے بڑا خوف آتا ہے۔'' میں نے ان سے پوچھا: ''آپ کے دل میں مال و دولت کی کتنی محبت ہے؟'' اِرشاد فرمایا: ''بالکل نہیں'' تو میں نے عرض کی: ''پھر آپ خوف زدہ نہ ہوں، اللہ عزوجل آپ کی مدد فرمائے گا۔''

(تاریخ الخلفاء، ص ۱۸۵)

مِرا دل پاک ہو سرکار! دُنیا کی محبت سے مجھے ہو جائے نفرت کاش! آقا مال و دولت سے

مدنی کام کے لیے ''ذہن'' ہونا ضروری ہے

﴿2﴾ فرمانِ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ: کام ذہن سے نہیں **ذہن** سے ہوتا ہے۔

﴿3﴾ ذمہ داری ملی تو یہ ذہن بنانا چاہیے کہ ''**مجھے معاشرے میں کچھ تبدیلی لانی ہے**'' اس کے لیے ذہن چاہیے۔

﴿4﴾ اپنے ماتحت اسلامی بھائیوں میں اپنی اور دوسروں کی اصلاح کی کڑھن پیدا کیجئے۔ کامیاب انسانوں میں جنون کی حد تک اپنے مشن سے محبت کی صفت یکساں نظر آتی ہے۔ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ فیضانِ سنّت میں تحریر فرماتے ہیں: جب ۱۴۰۱ھ میں باب المدینہ کراچی میں **دعوتِ اسلامی** کے نام سے مَدَنی کام کا آغاز کیا، اُس وقت بابُ المدینہ میں موزوں جگہ پر کسی بڑی مسجد کی ترکیب نہیں تھی، جہاں ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اجتماع کیا جاسکے۔ ان دنوں میں (سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہُ) عُلَماء و مشائخِ اہلسنّت کی خدمت میں حاضر ہو کر **دعوتِ اسلامی** کے ساتھ تعاون کی درخواستیں پیش کیا کرتا تھا۔ کیوں کہ **میرا درد تھا اور مجھ پر ایک ذہن سوار تھی** کہ مسلمانوں کے عقائد کے تحفّظ اور اصلاحِ احوال و اعمال کا وسیع پیمانے پر مَدَنی کام کیا جائے۔ میرے درد کو الفاظ کے قالب میں کچھ اس طرح ڈھالا جاسکتا ہے، ''مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے'' (ان شاءَ اللہ عزَّوجلَّ)۔

﴿5﴾ کارکردگی لینا دینا، حوصلہ افزائی ہونا یا نہ ہونا، کس نے ذمہ دار بنایا؟ وغیرہ باتوں سے بالاتر ہو کر ہم غور اور عزم کریں کہ مجھے یہ ذمہ داری ملی ہے تو اب مجھ پر یہ ذہن سوار ہو جانی چاہئے کہ مجھے اس **مدنی کام کو نقطہ عروج** پر لانا ہے۔ بھرپور کوشش سے اس **مدنی کام کو اس کے حقوق** کے ساتھ ادا کرنا۔ مثلاً جیسے مدرسۃ المدینہ بالغان کی

ذِمہ داری ملی ہے، اُس کی کوشش ہونی چاہئے کہ ہر ایک مسلمان قرآنِ مجید پڑھنے پڑھانے والا بن جائے۔

یہی ہے آرزو تعلیمِ قراں عام ہو جائے ہر اک پرچم سے اونچا پرچمِ اسلام ہو جائے

﴿6﴾ آپ کی تنظیمی ذِمہ داری جس سطح پر ہے، اُس پر **نظر** (Vision) **بھی اُتنی** ہی ہونی چاہئے۔

﴿7﴾ اگر کچھ تبدیلی (Change) لانا چاہتے ہیں تو یہ ذہن بنایئے کہ "اب تو ایک ہی دُھن ہے کہ **ایک ایک فرد کو دعوتِ اسلامی والا** بنادُوں۔"

امام ابو یُوسُف رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی عَلَیْہ کی علمی لگن

اِمامِ اعظم ابوحنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: جس اِنہماک سے ابو یوسُف (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ) نے میرے درس میں علم حاصل کیا دُوسرے کسی شاگرد نے ایسا نہیں کیا۔ (مقامات امام اعظم، ص ۴۸۶، ۴۸۷)

آپ کا علمی شوق

ایک مرتبہ حضرت امام ابو یوسُف رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ کو لوگوں نے خبر دی کہ آپ کا بچہ انتقال کر گیا ہے، اس وقت آپ حضرت امامِ اعظم ابوحنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ کی درس گاہ میں سبق پڑھ رہے تھے، یہ خیال کر کے کہ اگر میں بچے کی تجہیز و تکفین کے لئے چلا گیا تو میرا یہ سبق چھوٹ جائے گا، آپ نے ایک دوسرے شخص کو بچے کے کفن دفن کا انتظام سونپ دیا اور درس گاہ سے نہیں اُٹھے اور ایک سبق کا بھی ناغہ نہیں کیا۔ (روحانی حکایات، ص ۲۶)

شیخ عبد الحق محدّث دہلوی کا شوقِ علم

خَاتَمَۃُ الْمُحَقِّقِیْن علامہ شیخ عبدالحق محدثِ دہلوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ القَوِی اپنے شوقِ علم کے متعلق فرماتے ہیں: "بچپن سے میرا یہ حال ہے کہ مجھے یہ نہیں معلوم کہ کھیل کُود کیا ہے"؟ خواب، مصاحبت، آرام اور آسائش کے کیا معنی ہیں، میں نہیں جانتا کہ سیر و تفریح کیا چیز ہے، شوقِ علم کے باعث کبھی وقت پر کھانا نہ کھایا اور نیند بھر کر نہیں سویا، موسمِ سرما کی سخت ٹھنڈی ہواؤں اور موسمِ گرما کی تپتی ہوئی تیز دُھوپ میں گھر سے روزانہ دو مرتبہ مدرسے جاتا، دوپہر کو گھر آکر ایک دو نوالے بقائے حیات کی خاطر کھالیتا۔ عرصۂ دراز سے یہی معمول تھا کہ قبل از وقت ہی مدرسے جاتا اور گھر پر جتنا وقت ملتا اس میں کوئی لمحہ بیکار نہ بیٹھتا بلکہ مطالعۂ کتب میں مصروف رہتا اور رات دن پڑھتا رہتا۔ (اخبار الاخیار، ص ۷۰۷)

وِصال کا سبب

خَاتَمَۃُ الْمُحَدِّثِین علامہ ابنِ حجر عسقلانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نامور محدث امام مسلم بن حجاج قُشَیری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کے وصال کا سبب بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ایک دن مجلس مذاکرہ میں امام مسلم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ سے ایک حدیث کے متعلق پوچھا گیا، اس وقت آپ اس حدیث کے بارے میں کچھ نہ بتا سکے۔ گھر آکر اپنی کتابوں میں اس حدیث کی تلاش شروع کردی۔ قریب ہی کھجوروں کا ایک ٹوکرا بھی رکھا ہوا تھا۔

امام مسلم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ حدیث کی تلاش کے دوران ایک ایک کھجور اُٹھا کر کھاتے رہے۔ حدیث تلاش کرنے میں امام مسلم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ کے اِستغراق اور اِنہماک کا یہ عالم تھا کہ کھجوروں کی مقدار کی طرف آپ کی توجہ نہ ہوسکی اور حدیث ملنے تک کھجوروں کا سارا ٹوکرا خالی ہوگیا اور غیر ارادی طور پر کھجوروں کا زیادہ کھالینا ہی ان کی موت کا سبب بن گیا۔ (تذکرۃ المحدثین، ص ۲۲۶)

نیک اور پرہیزگاروں کی صحبت

﴿8﴾ اگر ہم چاہتے ہیں کہ دعوتِ اسلامی کا مدنی کام بہتر انداز میں کریں تو پھر **نیک اور پرہیزگار** لوگوں کو اپنے قریب رکھیں جو آپ کو **خوفِ خدا** دِلاتے ہوں، قریبی اسلامی بھائی کا اثر بہت ہوتا ہے، اس بات میں بھی حضرتِ سیِّدنا عمر بن عبدالعزیز عَلَیْہِ رحمۃُ اللّٰہِ العزیز کی زندگی ہمارے لیے **مشعلِ راہ** ہے۔

حضرت سیِّدنا عمر بن عبدالعزیز کے 4 واقعات

(1)...... جب آپ خلیفہ مقرر ہوئے تو مختلف لوگوں نے آپ کے قریب ہونے کی کوشش کی مگر آپ صرف نیک اور پرہیزگار لوگوں کو اپنی صحبت میں رکھتے، جب ایک پرانے دوست کے بارے میں آپ سے پوچھا گیا تو فرمایا: تَرَکْنَاہُ کَمَا تَرَکْنَا الْخَزَّ وَالْمُوَشّٰی یعنی ہم نے اُسے اسی طرح چھوڑ دیا جس طرح ریشم اور نقش ونگار کو چھوڑ دیا۔ (سیرت ابن جوزی ص۱۹)

(2)...... حضرتِ سیِّدُنا ابوحازِم علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الاکرم فرماتے ہیں کہ جب حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز عَلَیْہِ رحمۃُ اللّٰہِ العزیز خلیفہ بنے تو فرمایا کہ میرے لئے دو نیک اور صالح مرد تلاش کرو۔

چنانچہ دو حضرات تشریف لے آئے تو اُن سے اِلتجاء کی: آپ میرے ہر ہر کام پر نگاہ رکھئے، جب مجھے کوئی غَلَط کام کرتے دیکھیں تو مجھے خبردار کردیجئے گا اور ربّ تعالٰی کی یاد دِلادیجئے گا۔ (سیرت ابن جوزی ص۳۰۲)

(3)...... حضرتِ سیِّدُنا عمرو بن مہاجر رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ کا بیان ہے کہ حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز عَلَیْہِ رحمۃ

اللّٰہِ العزیز نے مجھ سے فرمایا: اے عَمْرو! جب تم مجھے راہِ حق سے اِدھر اُدھر ہوتے دیکھو تو میرا گِریبان پکڑ کر جھنجھوڑ ڈالنا اور کہنا: مَاذَا تَصْنَعُ یعنی یہ تم کیا کر رہے ہو؟ (سیرت ابن جوزی ص ۳۰۲)

(4)...... حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز عَلَیْہِ رحمۃُ اللّٰہِ العزیز نے حارِسین کے نگران (سیکیورٹی انچارج) خالد بن ریان کو مَعْزُول کر دیا، کیونکہ وہ سابق خلفاء کے کہنے پر خلافِ شریعت سزائیں دیا کرتا تھا، پھر آپ رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ نے عَمرو بن مہاجر اَنصاری کو اپنے پاس بلوایا اور فرمایا: تم جانتے ہو کہ میرے اور تمہارے درمیان سوائے اسلام کے کوئی رشتہ نہیں ہے، میں نے تمہیں کثرت سے تلاوتِ قراٰن کرتے اور لوگوں سے چھپ کر نوافل پڑھتے دیکھا ہے، تم نماز بہت اچھی پڑھتے ہو، یہ تلوار سنبھالو میں تمہیں اپنا حارِس (یعنی سیکیورٹی گارڈ) مقرر کرتا ہوں۔

(حلیۃ الاولیاء، ۵/ ۳۱۳ وسیرت ابن جوزی ۰۵)

آرام کا وقت نہ ملتا

اپنے اندر احساسِ ذِمہ داری پیدا کیجئے اور کرنے والے کاموں میں مصروف ہو جایئے:

حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز عَلَیْہِ رحمۃُ اللّٰہِ العَزِیز لوگوں کے مسائل حل کرنے میں اس قَدَر مصروف رہتے کہ کبھی کبھار تو آرام کے لئے بالکل وَقت نہ ملتا۔ ایک دِن ظہر کی نَماز سے قَبْل بہت زیادہ تھکاوٹ محسوس ہونے لگی تو کچھ دیر قَیْلُولہ (یعنی آرام) کرنے کے لئے کمرے میں تشریف لے گئے۔ ابھی آپ لیٹے ہی تھے کہ آپ کے شہزادے حضرت سیِّدُنا عبدُ الملک عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْخَالِق حاضِر ہوئے اور عَرْض کرنے لگے: ''یا امیرَ الْمُؤْمنین! آپ یہاں کیسے تشریف فرما ہیں؟'' آپ رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ نے فرمایا: ''مجھے مسلسل بے آرامی کی وجہ سے بہت زیادہ تھکاوٹ ہو رہی تھی، اس لئے کچھ دیر کے لئے آرام کی غَرَض سے آیا ہوں۔''

صاحبزادے نے عَرْض کی: ''حضور! لوگ آپ کے مُنتظِر ہیں، مَظْلُوم اپنی فریادیں لے کر حاضِر ہیں اور آپ یہاں آرام فرما رہے ہیں۔'' آپ رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ نے فرمایا: ''میں ساری رات نہیں سو سکا اب تھوڑی دیر آرام کر کے ظہر کے بعد لوگوں کے مسائل حل کروں گا۔'' شہزادے نے بڑے اَدَب سے عَرْض کی: ''یا امیر المؤمنین! کیا آپ کو یقین ہے کہ آپ ظہر تک زندہ رہیں گے؟'' آپ رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ نے جب اپنے لختِ جگر کا فکرِ آخرت سے **بھرپور** یہ جملہ سنا تو شہزادے کو قریب بلایا، اُن کی پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمانے لگے:

''تمام تعریفیں **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جس نے مجھے ایسی اولاد عطا فرمائی، جو دِین کے معاملہ میں

میری مدد کرتی ہے۔" پھر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آرام کئے بغیر فوراً باہر تشریف لائے اور اعلان کروادیا کہ جس کا کسی پر کوئی حق ہے یا جس کو کوئی مسئلہ دَرپیش ہے وہ آجائے میں اُسے اُس کا حق دلواؤں گا اور اس کے مسائل حل کروں گا۔ (سیرت ابن جوزی ص ۷۶ ملخصا)

عُلماء کرام کو اپنے قریب کر لیا

تمام ذِمہ داران، مدنی اسلامی بھائیوں کو اپنے قریب کریں،

جب حضرتِ سیِّدنا عمر بن عبدالعزیز عَلَیْہِ رحمۃُ اللّٰہِ العزیز خلیفہ مقرر ہوئے تو مختلف "شخصیات" نے آپ کے پاس آنا جانا شروع کیا، لیکن جب انہوں نے دیکھا کہ انہیں بھی وہی توجُّہ ملتی ہے جو عام لوگوں کو تو وہ پیچھے ہٹ گئیں، پھر حضرتِ سیِّدنا عمر بن عبدالعزیز عَلَیْہِ رحمۃُ اللّٰہِ العزیز نے اپنی پسندیدہ شخصیات یعنی علماءِ کرام کو اپنے قریب کرلیا۔ (سیرت ابن جوزی ص ۱۹) تاریخِ دمشق میں ہے: كَانَ لِعُمَرَ بْنَ عَبْدِالْعَزِيْزِ سُمَّارٌ يَسْتَشِيْرُهُمْ فِيْمَا يُرْفَعُ اِلَيْهِ مِنْ اُمُوْرِ النَّاسِ یعنی: حضرتِ عمر بن عبدالعزیز کے چند مصاحِب تھے جن سے وہ رِعایا کے معاملات میں مشورہ کیا کرتے تھے۔ (تاریخ دمشق، ج ٤٥، ص ٧١)

گورنر بنانے سے پہلے ٹھوک بجا کر دیکھا

جس اسلامی بھائی کو کوئی ذِمہ داری دیں تو ذِمہ داری کے مطابق اس کے بارے میں ضروری معلومات لیا کریں۔

حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز عَلَیْہِ رحمۃُ اللّٰہِ العزیز جب کسی کو قاضی یا گورنر مقرر کرتے تو اس کے بارے میں تحقیق کرواکر ساری معلومات جمع کرتے کہ یہ تقویٰ وطہارت میں کیسا ہے؟ عِلم وعمل میں اس کا کیا مرتبہ ہے؟ اس کے ظاہر و باطن میں کوئی فرق تو نہیں؟ یہ تحقیق اس لئے کرتے کہ کہیں آپ کسی کے ظاہری حالات سے دھوکہ نہ کھائیں۔ جب پورا پورا اِطمینان ہوجاتا تو پھر آپ اس کو قاضی یا گورنر مقرر فرماتے چنانچہ

بلال بن ابی بُردہ کو آپ نے اسی تحقیق و تفتیش سے رَد کیا تھا۔ بلال بن ابی بردہ ایک ہوشیار ذہین، ذکی اور نہایت عقلمند شخص تھا۔ یہ "خناصرہ" میں حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز عَلَیْہِ رحمۃُ اللّٰہِ العزیز کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو ان الفاظ میں خلافت کی مُبارَکباد دی: "امیر المومنین! اگر خلافت کو کسی سے شرف حاصل ہوا تو آپ سے حاصل ہوا ہے اور اگر خلافت کو کسی سے زِینت ملی ہو تو آپ سے ملی ہے۔"

حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز عَلَیْہِ رحمۃُ اللّٰہِ العزیز کی تعریف کرنے کے بعد یہ شخص مسجد میں

گیا اور ایک ستون کے پاس کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا۔ حضرتِ سیّدُنا عمر بن عبد العزیز عَلَیْہِ رحمۃُ اللّٰہِ العزیز نے اپنے مُعْتَمَدِ خاص سے کہا کہ اگر اس کا باطن بھی ظاہر کی طرح ہے تو یہ واقعی عراق کا گورنر بننے کا اہل ہے اور اس کی خدمات سے فائدہ اُٹھانا ضروری ہے۔

رفیقِ خاص نے کہا: ابھی تحقیق کر کے اس کے مکمل حالات آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ چنانچہ وہ اسی وَقت مسجد میں گئے اور بلال بن ابی بُردہ سے بات کا آغاز اس طرح کیا: ''آپ کو پتہ ہے کہ امیر المومنین کی نگاہ میں میرا کیا مقام ہے، اگر میں امیر المومنین کے سامنے عراق کی گورنری کے لیے آپ کا نام پیش کر دوں تو آپ مجھے کیا دیں گے؟ بلال نے انہیں ضمانت دیتے ہوئے کہا: میں اس بدلے میں آپ کو بہت سا مال دُوں گا۔ اُنہوں نے سارا ماجرا امیر المومنین کے سامنے کہہ سنایا تو آپ رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ نے اُسے گورنر بنانے کا اِرادہ ترک کر دیا اور اہلِ عراق کو لکھ کر بھیجا: اس شخص کو بولنا تو بہت آتا تھا مگر عَقل کم تھی۔ (سیرتِ ابن جوزی ص ۳۱۱ ملتقطاً)

مُسلمانوں کی خیر خواہی

اپنے اندر مسلمانوں کی خیر خواہی کا جذبہ بیدار کیجئے کہ یہ اللہ والوں کی صفت ہے،

حضرتِ سیّدُنا امام محمد بن علی حکیم ترمذی رَحْمَۃُاللّٰہ تعالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں، حضرتِ سیّدُنا ابودَرداء رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مَروی ہے، بے شک اَنبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام زمین کے اَوتاد تھے جب سلسلۂ نُبُوَّت ختم ہوا تو اللہ تعالٰی نے اُمّتِ احمد (صلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) میں سے ایک قوم کو اُن کا نائب بنایا جنہیں اَبدال کہتے ہیں، وہ حضرات (فقط) روزہ و نماز اور تسبیح و تقدیس میں کثرت کی وجہ سے لوگوں سے افضل نہیں ہوئے بلکہ اپنے حُسنِ اَخلاق، وَرع و تقویٰ کی سچّائی، نیّت کی اچّھائی، تمام مسلمانوں سے اپنے سینے کی سلامتی، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لیے حلم، صَبْر اور دانشمندی، بغیر کمزوری کے عاجزی اور تمام مسلمانوں کی خیر خواہی کی وجہ سے افضل ہوئے ہیں۔

ضروری علم دین حاصل کیجئے

علمِ دین حاصل کیجئے اور جہالت جیسی بُری صفت سے جان چھڑائیے،

حدیثِ پاک میں ہے کہ دیہاتی لوگ جہالت کی وجہ سے جلد جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے، چنانچہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، باِذنِ پروردگار، دو عالَم کے مالِک و مختار، شہنشاہِ اَبرار صلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: چھ قسم کے لوگ حساب سے ایک سال پہلے جہنم میں داخل ہو جائیں گے، عرض کی گئی:

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم وہ کون لوگ ہیں؟ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (1) اُمراء ظلم کی وجہ سے (2) عرب عصبیت کی وجہ سے (3) رؤسا اور سردار تکبر کی وجہ سے (4) تجارت کرنے والے خیانت کی وجہ سے (5) دیہاتی لوگ جہالت کی وجہ سے اور (6) علماء حسد کی وجہ سے۔ (کنز العمال، کتاب الموعظ والرقائق، قسم الاقوال، الفصل السادس فی الترهيب السداسی، ۸/۳۷، الحدیث: ٤٤٠٢٤۔٤٤٠٢٥، الجزء السادس عشر)

﴿9﴾ فرمانِ عمر بن عبدالعزیز: جہالت سے بڑھ کر **کوئی درد** اور گناہوں سے بڑی **کوئی بیماری نہیں**۔

(سیرت ابن جوزی ص ٢٤٤)

﴿10﴾ جہالت اتنا بڑا **"عیب"** ہے کہ جاہل کو **"جاہل"** کہا جائے تو وہ ناراض ہو جائے۔ (اگرچہ بغیر شرعی اجازت کسی کو جاہل کہہ کر دل آزاری کرنے کی اجازت نہیں)

﴿11﴾ مبلغ پر لازم ہے کہ وہ اپنے **علم پر عمل** بھی کرے، ہم اپنے **نفس کا محاسبہ** کریں جیسے یوں کہیں کہ جب میری زندگی کا انداز ہی نہیں بدلا تو میں لوگوں کو کیا بدلوں گا؟

﴿12﴾ دعوتِ اسلامی کا ہر ذِمہ دار **نماز کی اِمامت** کا اہل ہونا چاہئے، ذِمہ داران **مدرسۃ المدینہ بالغان** کو مضبوط کریں اور اسلامی بھائیوں کی مدنی تربیت کریں۔

﴿13﴾ ہمیں لوگوں کے **حُسنِ ظن کے مطابق ڈھلنے** کی کوشش کرنی چاہئے، امامِ اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ساری ساری رات عبادت کرنے اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کے حفظِ قرآن کے واقعے سے **درس** حاصل کریں۔

﴿14﴾ لوگ ہم پر اعتماد کرتے ہیں، یہ ہماری ذِمہ داری ہے کہ حتی المقدور ان کے حُسنِ ظن کی لاج رکھتے ہوئے **اپنی ذِمہ داری** پوری کریں۔

﴿15﴾ آپ کو جو شعبہ اور مدنی کام سونپا گیا ہے، اس سے متعلق **فرض علم** اور **شرعی مسائل، آنے والی رُکاوٹوں**، موانع اور اپنی کمزوریوں سے **آگاہ ہونا ضروری** ہے ورنہ آپ کی آخرت تباہ ہوسکتی ہے، مثلاً نیکی کی دعوت دی مگر نیت رضائے الٰہی کی نہیں یا دعوت دینے کا انداز دُرست نہیں وغیرہ، نیکی کی دعوت دینے سے پہلے دُرست طریقہ سیکھنا ضروری ہے، وَ عَلٰی ھٰذَا الْقِیَاس.

سمجھانے کا طریقہ سکھائیے

﴿16﴾ جس کو سمجھانا ہے اُسے **محبت اور خیر خواہی** والے انداز سے **تنہائی میں سمجھایئے** وہ ضرور اپنے عمل پر نظرِ ثانی کرکے تبدیلی لائے گا، کسی کو سمجھانے سے پہلے غور کرلیا جائے کہ اُسے سمجھانا کیسے ہے؟ ہر کسی کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکنا عقلمندی نہیں۔

ہر کام شریعت کے مطابق کرنا ضروری ہے

﴿17﴾ ہمارا ہر کام **"عین شریعت"** کے مطابق ہونا چاہیے۔

﴿18﴾ ہم صرف وہی کام کریں جو **شریعت کو مطلوب** ہوں اور ہر اس کام سے اجتناب کریں، جسے شریعت ناپسند کرتی ہے۔

﴿19﴾ ہم جو بھی نیک کام کریں، اس میں ہماری ایک ہی سوچ، دُھن اور مُنتہائے نظر ہو کہ **ربّ عَزَّوَجَلَّ راضی ہو جائے**۔

میرا ہر عمل بس ترے واسطے ہو　　کر اِخلاص ایسا عطا یاالٰہی

﴿20﴾ جو دِین اسلام کی خدمت کرنے کے لیے کسی دِینی شعبے میں ملازم ہوا اور ملازمت کے تقاضے بھی پورے کئے وہ **بڑا ہی خوش نصیب** ہے۔

مجلس مزاراتِ اولیاء

﴿21﴾ ہماری عقیدتوں کا مرکز مزاراتِ اولیاء ہیں، **مجلس مزاراتِ اولیاء** اپنے مدنی کام کو مزید بڑھائے، زائرین کو بنیادی علمِ دین، سُنّتیں اور مزاراتِ اولیاء پر حاضری کا دُرست طریقہ وغیرہ سکھانے کے **مدنی حلقوں** کو لگانے کی مضبوط ترکیب بنائے تاکہ عاشقانِ رسول **علم و عمل** کے فیضان سے مالا مال ہوں۔

مجلس افتاء سے شرعی رہنمائی

﴿22﴾ وقف کی اِملاک کے تحفظ کے لیے وقف کے مسائل سیکھیں، **مجلس دارالافتاء اہلسنّت** کی اجازت کے بغیر **وقف کی اِملاک** میں ہرگز ہرگز کوئی تبدیلی نہ کریں، ایک شخص نے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے سوال کیا، جس کے ایک حصے کا خلاصہ یہ ہے کہ مسجد کے ایک ہمسائے نے اپنی عمارت بنانے کے لیے دیگر ناجائز تصرف کے علاوہ دیوارِ مسجد میں سوراخ کرکے اس میں کڑی ڈال دی، اس پر اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: دیوارِ مسجد میں جو سوراخ کیا ہے **وہ سوراخ اس کے ایمان میں ہوگیا**، اس پر فرضِ قطعی ہے کہ اس ناپاک کڑی کو ابھی ابھی

فوراً نکال لے اور دیوارِ مسجد کو ویسی ہی اصلاح کر دے جیسی تھی۔(ملخصاً فتاویٰ رضویہ جلد ۷، ص ۳۰۶، ۳۰۷)

23 متولی یا اس کے وکیل کی ذِمہ داری ہے کہ اس نے جو وقف کا ذِمہ دار بنایا ہے، اس کو **چیک کرے** کہ وہ **کام دُرست** کر رہا ہے کہ نہیں؟

24 ایک شخص کی کوشش سے مسجد آباد ہو جائے مگر آباد کرنے والے نے شریعت کے مطابق وقف کے مسائل پر عمل نہ کیا اور یوں اس کی آخرت کی بربادی کے اسباب ہو رہے ہوں تو کتنے **افسوس کی بات** ہے!!

25 امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا **اُمّتِ مسلمہ پر احسان** ہے کہ اسے دعوتِ اسلامی جیسی عالمگیر غیر سیاسی تحریک اور مجلسِ افتاء عطا فرمائی۔ ہمیں چاہئے کہ ہم **مجلسِ افتاء سے شرعی رہنمائی** لے کر مدنی کام کریں۔

26 جب سے ہم دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آئے ہیں، اس وقت سے اب تک جو جو مدنی کام ہم نے کئے ہیں، اس کے بارے میں **شرعی رہنمائی** لیں، جو جو غیر شرعی اُمور سرزد ہوئے، ان کی **تلافی** کی ترکیب بنائیے اور **اپنے آپ کو ڈرائیے** ورنہ غور فرمائیں ہم قبر و آخرت میں پھنس نہ جائیں۔

27 اگر کوئی دعوتِ اسلامی کو پلاٹ، مدرسہ اور مسجد دینے کا کہے تو کوئی قدم اُٹھانے سے قبل **مجلس افتاء مکتب** سے **مکمل شرعی رہنمائی** لیں۔

28 جو پلاٹ وغیرہ دینے آتا ہے درحقیقت وہ **بہت بڑی ذِمہ داری** ہمارے کندھوں پر ڈال رہا ہے، اس بات کو پیشِ نظر رکھیں۔

29 مبلغینِ دعوتِ اسلامی کو چاہئے کہ وہ جب **بیان** تیار کریں تو **اِفتاء والوں سے مشورہ** بھی کر لیں۔ (ہفتہ وار اجتماع کے نظام میں مضبوطی و مبلغین کی سہولت کے لئے پاکستان انتظامی کابینہ مکتب سے ہفتہ وار اجتماع کے بیانات کے موضوعات میل کیے جاتے ہیں، اس جدول کے مطابق بآسانی بیان کی تیاری بھی ہو سکتی ہے)

30 نگران اُسی کو بنائیے جو قدم قدم پر **شرعی رہنمائی** لینے اور **اِفتاء کی اہمیت** کو سمجھتا ہو۔

31 جب کہیں بھی تعمیرات کرائیں تو **ماہرِ تعمیرات** کو ضروری چیک کروائیں۔

32 تعمیرات سے پہلے اُس عمارت (Building) کا نقشہ (Map) تیار کیا جائے، **نقشے کا پینا فلیکس** نمایاں مقام پر آویزاں کیا جائے، جس میں **عینِ مسجد، فنائے مسجد** اور **خارجِ مسجد** وغیرہ کو واضح طور پر دیکھا جا سکے۔

33 فیضانِ مدینہ، جامعات المدینہ، مدارس المدینہ وغیرہ میں قالین بچھانے کی اِجازت برائے راست

نگرانِ شوریٰ سے لی جائے۔

﴿34﴾ تعمیرات سے قبل مجلس اثاثہ جات کی معاونت سے متعلقہ ذِمہ داران کو DVD دِکھائی جائے، جس میں تعمیرات کے حوالے سے **شرعی و تنظیمی رہنمائی** کی گئی ہے۔

﴿35﴾ رُکنِ شوریٰ، سید محمد ابراہیم باپو عطاری پاکستان میں **اوقاف کی اِملاک** اور بیرونِ ملک کے **اوقاف کی تفصیل** شہزادۂ عطار حضرت مولانا **ابو اُسید عبید رضا عطاری** المدنی سلمہ الغنی اور **نگرانِ شوریٰ** مَدَّظِلُّہٗ کو میل کریں گے۔ **ہدف: 31 مارچ 2014ء**

عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں اجتماع وغیرہ کے بارے میں اَہم مدنی پھول

﴿36﴾ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں جس مجلس نے **تربیتی اجتماع / مدنی مشورہ** وغیرہ کرانا ہو، وہ کم از کم مجلس فیضانِ مدینہ سے **72 گھنٹے پہلے فارم** لے کر جمع کروائیں، فارم جمع نہ کروایا اور اِنتظامات میں کوئی کمی رہ گئی تو اس کی ذِمہ داری متعلقہ مجلس کی خود ہوگی۔

مدنی کاموں میں بھرپور حصہ لیجئے

﴿37﴾ ہر شعبہ کے نگران پر لازم ہے کہ وہ اس شعبہ میں موجود **پیشہ وارانہ کمی کو دُور** کرے۔

﴿38﴾ ہر تنظیمی ذمہ دار اسلامی بھائی **2 درسِ فیضانِ سُنّت** اور **مدرسۃ المدینہ بالغان** پڑھنے/ پڑھانے کی ترکیب کرے۔

﴿39﴾ **ہر ذیلی حلقہ میں** کم سے کم 2 درسِ فیضانِ سُنّت اور مدرسۃ المدینہ بالغان کی ترکیب کی جائے، تمام ذِمہ داران 30/10 دِن اعتکاف کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

﴿40﴾ **مدنی عطیات** جمع کرنے میں تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں بھرپور حصہ لیں۔

﴿41﴾ تمام ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی ہر ماہ **3 دِن** کے **مدنی قافلے** میں سفر اور **روزانہ فکرِ مدینہ** کر کے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے اور ہر مدنی ماہ کی **یکم تاریخ** تک جمع کروانے کی ترکیب بنائیں۔

مَدَنی التجاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کئی برسوں سے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشورے وقتاً فوقتاً کئی کئی دِنوں تک دعوتِ اسلامی کے **عالمی مدنی مرکز** فیضانِ مدینہ، مَدینۃُ الْمُرشِد، **بابُ المدینہ** (کراچی) میں جاری رہتے ہیں، **باہمی مشاورت** سے جو طے ہوتا ہے، اِس کو مختصراً تحریر کرلیا جاتا اور ضرورتاً ترمیم وتخریج کے ساتھ **ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی** کی طرف بھیجا جاتا ہے۔ **اِن مدنی پھولوں** سے بھرپور فائدہ اُٹھا کر نہ صرف اپنے مُلکوں، ڈویژنوں، شہروں اور شعبوں میں **نافذ** کریں بلکہ اپنے قیمتی مشوروں سے بھی نوازیں۔ **برائے کرم!** اِن مدنی پھولوں کو **7 دِن** کے اندر اندر متعلقہ **ذِمہ داران** تک پہنچا کر تصدیق وتوثیق (Confirmation) لیں اور اپنے **نگران کو بھی مطلع کریں۔**

اللّٰہ تَعَالٰی ہم سب کو امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کی غلامی اور دعوتِ اسلامی پر اِخلاص و عافیت کیساتھ اِستقامت نصیب فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

میل کرنے کی تاریخ: ۲۲ جُمادَی الاُخریٰ **۱۴۳۵ھ**، 23 اپریل 2014ء

مجلس کارکردگی فارم و مدنی پھول (دعوتِ اسلامی)

I.T. Majlis of DawateIslami